اتوار 2مارچ،2025

مضمون۔ مسیح یسوع

سنہری متن: مکاشفہ 19باب 1آیت

’’اِن باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا ایک بڑی جماعت کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ ہیللویاہ! نجات اور جلال اور قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: مکاشفہ 19باب 11تا16آیات

11۔ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔

12۔ اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اُس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔

13۔ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اُس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے۔

14۔ اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اُس کے پیچھے پیچھے ہیں۔

15۔ اور قوموں کے مارنے کے لئے اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے اُس پر حکومت کرے گا اور قادر مطلق خدا کی سخت غضب کی مے کے حوض میں انگور روندے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے کہ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ لوقا 1باب 26تا37آیات

26۔چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا ایک کنواری
کے پاس بھیجا گیا۔

27۔جس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔

28۔اور فرشتے نے اُس کے پاس اندر آکر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے۔

29۔وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔

30۔خوف نہ کر کیونکہ خداوند کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے۔

31۔اور دیکھ تُو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔اُس کا نام یسوع رکھنا۔

32۔وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا۔

33۔اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔

34۔مریم نے فرشتے سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

35۔اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔

36۔اور دیکھ تیری رشتہ دار الیشبع کے بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔

37۔کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہر گز بے تاثیر نہ ہو گا۔

2۔ یوحنا 1 باب 1، 14 آیت

1۔ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔

14۔اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔

3۔ یوحنا 2 باب 13 تا 16، 23 آیات

13۔یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشلیم کو گیا۔

14۔اور اُس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنے والوں کو اور صرافوں کو بیٹھے دیکھا۔

15۔اور رسیوں کا کوڑا بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں کی نقدی بکھیر دی اور اُن کے تختے اُلٹ دئے۔

16۔اور کبوتر فروشوں سے کہا اِن کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔

23۔جب وہ یروشلیم میں فسح کے وقت عید میں تھا تو بہت سے لوگ اُن معجزوں کو دیکھ کر جو وہ دکھاتا تھا اُس کے نام پر ایمان لائے۔

4۔ مرقس 9باب 14تا 17، 20تا 27 آیات

14۔اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کے چاروں طرف بڑی بھیڑ ہے فقیہ اُن سے بحث کر رہے ہیں۔

15۔اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھ کر نہایت حیران ہوئی اور اُس کی طرف دوڑ کر اُسے سلام کرنے لگی۔

16۔اُس نے اُن سے پوچھا تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟

17۔اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اے استاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا۔

20۔پس وہ اسے اس کے پاس لائے اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفور روح نے اُسے مروڑا اور وہ زمین پر گرا اور کف بھر لا کر لوٹنے لگا۔

21۔اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا یہ اس کو کتنی مدت سے ہے؟ اُس نے کہا بچپن سے۔

22۔اور اُس نے اکثر اسے آگ اور پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے لیکن اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر۔

23۔یسوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے سب کچھ ہو سکتا ہے۔

24۔اُس لڑکے کے باپ نے فی الفور چلا کر کہا میں اعتقاد رکھتا ہوں۔ تو میری بے اعتقادی کا علاج کر۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

25۔ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اُس ناپاک روح کو جھڑک کر اُس سے کہا اے گونگی بہری روح! میں تجھے حکم کرتا ہوں اس میں سے نکل آ اور اس میں پھر کبھی داخل نہ ہو۔

26۔ وہ چلا کر اور اُسے بہت مروڑ کر نکل آئی اور مردہ وہ سا ہو گیا ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مر گیا۔

27۔ مگر یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اٹھایا اور وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

5۔ لوقا 11 باب 1تا4، 9، 10 آیات

1۔ پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دعا کر رہا تھا۔ جب کر چکا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے خداوند جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنا سکھایا تُو بھی ہمیں سکھا۔

2۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جب تُم دعا کرو تو کہو اے باپ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔

3۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے۔

4۔ اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔

9۔ پس میں تم سے کہتا ہوں کہ مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔

10۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔

6۔ یوحنا 15 باب 4(تا پہلی)، 5، 9تا11 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔

5۔ میں انگور کا درخت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔

9۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی تم میری محبت میں قائم رہو۔

10۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کروگے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔

11۔ میں نے یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔

7۔ یوحنا 21 باب 25 آیت

25۔ اَور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے۔ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا ہوں جو کتابیں لکھی جاتیں اُن کے لئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔ آمین

سائنس اور صحت

1۔ 180:25۔30

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب خدا، ازلی فہم جو سب باتیں سمجھتا ہے، انسان پر حکومت کرتا ہے تو اِنسان جانتا ہے کہ خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔اِس زندہ سچائی کو جاننے کا واحد راستہ، جو بیمار کو شفا دیتی ہے، الٰہی فہم کی سائنس میں پایا جاتا ہے کیونکہ یہ مسیح یسوع کے وسیلہ سے سکھائی گئی اور ظاہر ہوئی۔

2۔ 14:134(انسان کے بنائے ہوئے)۔1

انسان کے بنائے ہوئے عقیدے زوال پذیر ہیں۔وہ مصیبت میں زیادہ مضبوط نہیں رہے۔ مسیح کی قوت سے خالی، وہ مسیح یا فضل کے معجزات سے متعلق عقیدوں کو کیسے بیان کر سکتے ہیں؟ مسیحی شفا کے امکان سے انکار ہر عنصر کی مسیحیت چھین لیتا ہے، جس نے پہلی صدی میں اسے الٰہی قوت اوراِس کی حیران کن اور بے مثل کامیابی عطا کی۔

حقیقی لوگوس قابل اثبات کرسچن سائنس ہے، ہم آہنگی کا فطری قانون جو اختلاف پر فتح مند ہوتا ہے، اس لئے نہیں کیونکہ یہ سائنس مافوق الفطری یا غیر طبعی ہے اور نہ ہی کیونکہ یہ الٰہی قانون کی خلاف ورزی ہے، بلکہ اسلئے کیونکہ یہ خدا یعنی نیکی کا ناقابل تبدیل قانون ہے۔یسوع نے کہا ''مجھے تو معلوم تھا تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے'':اور اُس نے لعزر کو زندہ کیا، طوفان کو تھاما، بیمار کو شفا دی، پانی پر چلا۔ یہاں مادے کے مقابلے میں روحانی قدرت کی برتری پر یقین رکھنے کا الٰہی اختیار ہے۔

ایک معجزہ خدا کے قانون کو پورا کرتا ہے، لیکن اُس قانون کو توڑتا نہیں۔یہ حقیقت خود معجزے کی نسبت زیادہ پُر اسرار لگتی ہے۔

3۔ 32-17،10-6:135

یہ معجزہ کوئی اختلاف متعارف نہیں کراتا، بلکہ خدا کے ناقابل تبدیل قانون کی سائنس کو قائم کرتے ہوئے بنیادی ترتیب کو واضح کرتا ہے۔ صرف روحانی ارتقاء ہی الٰہی قوت کی مشق کرنے کے قابل ہے۔

اسرائیل کے مقدس کو محدود کرتے ہوئے اور یہ پوچھتے ہوئے یہودیوں کے جرم کو دوہرانا آج خطرناک ہے کہ: ''کیا خدا بیابان میں دستر خوان بچھا سکتا ہے؟'' خدا کیا نہیں کر سکتا؟

یہ کہا گیا ہے اور یہ سچ بھی ہے کہ مسیحت سائنس ہونی چاہئے اور سائنس مسیحت ہونی چاہئے، وگرنہ یا اِس کے برعکس دوسرا کوئی بھی جھوٹ اور بیکار ہی ہے؛ مگر کوئی بھی غیر ضروری یا غیر حقیقی نہیں ہے، وہ اظہار میں یکساں ہی ہیں۔ یہ دوسرے کے ساتھ مطابقت رکھتا ثابت ہوتا ہے۔ مسیحت جیسے کہ یسوع نے اس کی تعلیم دی کوئی بھید یا تقریبات کا ایک نظام نہیں اور نہ ہی ایک رسمی یہواہ کی طرف سے ایک خاص تحفہ ہے؛ بلکہ یہ غلطی کو رفع کرنے اور بیمار کو شفا دینے کے لئے الٰہی محبت کا اظہار تھا، محض مسیح یا سچائی کے نام سے نہیں، بلکہ سچائی کے اظہار میں، جیسا معاملہ الٰہی روشنی کے سلسلہ کا ہوا ہوگا۔

4۔ 15-10:12

یہ سائنس ہے نہ سچائی ہے جو اندھے بھروسے کے وسیلہ کام کرتی ہے، نہ ہی یہ الٰہی شفائیہ اصول کا انسانی فہم ہے جیسا یسوع میں ظاہر ہوا تھا، جس کی عاجزانہ دعائیں گہری اور سچائی کے، انسان پر خدا کی شبیہ کے اور انسان کی سچائی اور محبت کے ساتھ یگانگت کے باضمیر احتجاج تھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 4-12:29

ایک روایت ہے کہ پبلیئیس لینٹولس نے روم کے حکام کو لکھا: ''یسوع کے شاگرد اُسے خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔'' کرسچن سائنس میں ہدایت پانے والے اِس جلالی تصور تک پہنچے کہ خدا ہی انسان کا واحد مصنف ہے۔ کنواری ماں نے خدا کے اِس تصور کا حمل لیا، اور اپنے نظریے کو یسوع کا نام دیا، یعنی یشوع، یا نجات دہندہ۔

مریم کے روحانی فہم کی روشن خیالی نے مادی قانون اور اِس کی نسلی ترتیب کو خاموش کر دیا، اور خدا کو بطور ابنِ آدم ظاہر کرتے ہوئے اُس کے بچے کو سچائی کے مکاشفہ کے وسیلہ پرورش دی۔ روح القدس یا الٰہی روح نے کنواری ماں کے پاک فہم پر اِس سمجھ کے ساتھ سایہ کیا کہ ہستی روح ہے۔ مسیح نے ہمیشہ اُس خدا کی گود میں ایک تصور آباد کیا جو یسوع انسان کا الٰہی اصول ہے، اور عورت نے اِس روحانی تصور کا حمل لیا، اگرچہ جو شروع میں بہت ہلکا سا فروغ پایا۔

انسان بطور خدا کے فرزند، بطور روح کے تصور، لافانی گواہی ہے کہ روح ہم آہنگ اور آدمی ابدی ہے۔ یسوع مریم کی خود آگاہی کا فرزند تھا جو خدا کے ساتھ شراکت میں تھی۔ پس وہ کسی دوسرے شخص کی نسبت زندگی سے متعلق زیادہ روحانی تصور پیش کر سکتا ہے، اور محبت، اپنے باپ یا الٰہی اصول کی سائنس کو ظاہر کر سکتا ہے۔

6۔ 3:53(یسوع)۔7

یسوع کوئی درویش نہیں تھا۔ اُس نے بپتسمہ دینے والے کے شاگردوں کی مانند روزہ نہیں رکھا؛ تاہم یہاں ناصری کی مانند بھوک اور جذبات سے عاری انسان کبھی نہیں رہتا رہا۔ اُس نے واضح طور پر اور بغیر ہچکچاہٹ کے گناہگاروں کو ملامت کیا، کیونکہ وہ اُن کا دوست تھا، اِس لئے اُس نے وہ پیالہ پیا۔

7۔ 26:30۔32

اگر ہم نے روح کو پورا اختیار سنبھالنے کی اجازت دینے کے لئے مادی فہم کی غلطیوں پر مناسب طور سے فتح پالی ہے تو ہم گناہ سے نفرت کریں گے اور اِسے ہر صورت میں رد کریں گے۔ صرف اسی طرح سے ہم ہمارے دشمنوں کے لئے برکت چاہ سکتے ہیں، اگرچہ ہو سکتا ہے وہ ہمارے الفاظ کو نہ سمجھیں۔ ہم خود اِس کا انتخاب نہیں کر سکتے، مگر ہماری نجات کے لئے ہمیں ویسے ہی کام کرنا چاہئے جیسے یسوع نے ہمیں سکھایا ہے۔

8۔ 9:28۔14، 22۔24

کلیسیا کے اندر یا باہر جو کچھ اچھا ہے اُس کا احترام کرتے ہوئے، کسی شخص کی مسیح میں تقدیس پیشے کی نسبت اظہار پر زیادہ بنیاد رکھتی ہے۔ شعور میں، ہم منتشر ہونے والے عقائد کو روک نہیں سکتے، اور لازوال مسیح کے الٰہی اصول کو مزید سمجھتے ہوئے، ہمیں بیمار کو شفا دینے اور موت پر فتح مند ہونے کے قابل بنایا گیا ہے۔

یاد رکھ اے مسیحی شہید کہ اتنا ہی کافی ہے اگر تم خود کو اپنے مالک کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق بھی پاؤ۔

9۔ 40:25۔30

ہمارا آسمانی باپ، الٰہی محبت، یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہمیں ہمارے مالک اور اُس کے شاگردوں کے نمونے کی پیروی کرنی چاہیئے اور صرف اُس کی شخصیت کی عبادت نہیں کرنی چاہیئے۔ یہ بات افسوس ناک ہے کہ الٰہی خدمت کا جملہ عام طور پر روزمرہ کے اعمال کی بجائے عوامی عبادت کے معنوں کے ساتھ آیا ہے۔

10۔ 232:7۔10(تا،)16۔19، 26۔5

ہم آہنگ اور ابدی ہستی کے دعووں کی ضمانت صرف کرسچن سائنس میں ملتی ہے۔

کلام ہمیں یہ معلومات دیتا ہے کہ ”خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے“، روح کے لئے ساری اچھائی ممکن ہے؛

ہمارے دور میں مسیحت دوبارہ الٰہی اصول کی طاقت کو ظاہر کرتی ہے، جیسا اس نے بیمار کو شفا دیتے ہوئے اور موت پر فتح مند ہوتے ہوئے انیس سو سال قبل کیا تھا۔

حق کی پاک سلطنت میں مضبوط درآمد کی آوازیں آتی ہیں، مگر ہم اُن پر توجہ نہیں دیتے۔ یہ صرف تبھی ہوتا جب ہماری زندگیوں میں سے فہم کی تکالیف اور خوشیاں ختم ہو جاتی ہیں کہ ہم غلطی کی تدفین اور روحانی زندگی کے جی اٹھنے کی ناقابل اعتراض علامات کو سمجھتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس میں کسی قسم کی غلطی کے لئے نہ کوئی جگہ ہے اور نہ ہی کوئی موقع ہے۔ ہر دن ہم سے مسیحی قوت کے پیشوں کی بجائے اعلیٰ ثبوتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ ثبوت مکمل طور پر روح کی طاقت سے گناہ، بیماری اور موت کی تباہی پر مشتمل ہیں، جیسے مسیح نے اِنہیں نیست کیا تھا۔

11۔ 565:13۔18

ہمارے مالک کی زمینی زندگی میں روحانی خیال کے روپ کی ایک مختصر سی تاریخ تھی؛ مگر ”اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا،“ کیونکہ مسیح، خدا کا خیال، تمام قوموں اور امتوں پر الٰہی سائنس کے ساتھ آمرانہ طور پر، مکمل طور پر، فیصلہ کن انداز میں حکومت کرے گا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔